

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

گذشتہ سے پوستہ سال میں نے فریضت حج ادا کرنے کا ارادہ کیا اور "حج قرآن" کی نیت کی۔ یہت اللہ شریف پہنچنے ہی میں نے عمرہ ادا کیا۔ چونکہ اس سے پہلے مجھے یہت اللہ شریف کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہوا تھا اس لئے اسی طواف کو طوافِ قدم بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ اس سے ایک دن بعد میں نے اپنی والدہ مر حومہ کی طرف سے عمرہ ادا کیا۔ چونکہ منی جانے کا وقت یعنی یوم المزدیہ ابھی دور تھا تو جن لوگوں کے ہاں میں ٹھہرا ہوا تھا انہوں نے مجھے مشورہ دیا کہ میں احرام کھول دوں نہیں نے ایسا ہی کیا۔ اس کے بعد منی جاتے وقت میں نئے نئے سر سے احرام ہاندھا۔ صرف حج کی نیت کرتے ہوئے مسجد عمرہ میں دور کلت نماز ادا کی۔ اس طرح میری نیت حج قرآن کے بجائے حج تمعن کی بن گئی۔ سوال یہ ہے کہ اس طرح کرنے سے میرے حج میں تو کوئی خرابی نہیں آئی۔ جب کہ میں نے جانور کی قربانی بھی دی ہے؟ اور میں نے حج کے موسم میں اپنی والدہ کی طرف سے جو عمرہ کیا ہے کیا وہ حج ہے یا ایک حج کے موسم میں دو عمرے کینا جائز نہیں؟ فریضت حج کی ادائیگی کے بعد انسان سے اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو کیا اس سے حج پر کوئی اثر پڑتا ہے؟ اور ہم غلطی سے بھر حال پاک اور معموم توہین نہیں۔

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

او علیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

آپ کا حج تمعن کی قسم ہے اور آپ نے عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول کر بھاگا۔ (۱)

آپ نے اپنی طرف سے عمرہ ادا کرنے کے بعد والدہ کی طرف سے جو عمرہ ادا کیا ہے وہ صحیح ہے۔ بشرطیکہ آپ نے پہنچنے عمرہ میں طواف اور سعی کے بعد سر کے بال اتروا کر کر یا ہموموئے کر کے احرام کھلنے کے بعد یہ دوسرا (۲) عمرہ کیا ہو۔

کفر کے علاوہ کسی گناہ سے نیک اعمال ضائع نہیں ہوتے۔ اگر کسی نے نیکیاں بھی کی ہیں اور گناہ بھی نہ رہا اس نے توہ نہیں کی تو قیامت کے دن ان سب کا حساب ہو گا الیہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے گناہ معاف (۳) فرمادے۔ البتہ اسلام ترک کر کے نعمۃ اللہ مرتبہ ہو جانا ایک ایسا گناہ ہے جس سے تمام نیک اعمال کا عدم ہو جاتے ہیں جب کہ کفر کی حالت میں موت آجائے اور جو شخص بھی توہ کر لے تو اللہ تعالیٰ فضل و رحمت کرتے ہوئے اس کے اعمل کا عدم نہیں فرماتے۔ ارشادِ ربنا تعالیٰ ہے:

وَمَنْ يَعْدُ مِنْكُمْ عَنِ دِينِهِ فَإِنَّهُ لَكُفَّارٌ جَبَطَتْ أَعْنَانُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَخْنَابُ النَّارِ إِنَّمَا فِيهَا خَلَدُونَ ۚ ۲۱۷ ... البقرة

"تم میں سے جو کوئی پہنچنے دین سے پھر جائے پھر کفر کی حالت ہی میں مر جائے تو یہی لوگ ہیں جن کے عمل دنیا اور آخرت میں ضائع نہ گئے اور یہی لوگ جنمی ہیں وہ جیسے اس میں رہیں گے۔"

حَدَّا مَعْنَدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ دارالسلام

ج ۱

محمد فتویٰ